

!

الجواب حامداً ومصلحاً ومسلماً

سنوکر وغیرہ ،ایسے کھیل ،جن میں دو فریق دکان پر جاکر پیسے دے کر کھیلتے ہیں، اس میں پیسوں کی ادائیگی کے اعتبار سے صورتیں اور ان کے احکام مندرجہ ذیل ہیں:

(۱)۔ دونوں کھیلنے والے مشترکہ طور پر پیسے جمع کر کے ادائیگی کریں یہ صورت جائز ہے۔

(۲)۔ ایک متعین فریق پیسوں کی ادائیگی کرے، خواہ وہ کھیل میں جیتے یا ہارے۔ یہ صورت بھی جائز ہے۔

(۳)۔ کسی ایک فریق کے ذمہ پیسوں کی ادائیگی اس صورت میں لازم ہو، کہ جو شخص کھیل میں ہارے گا، وہ پیسے اداء کرے گا۔ یہ صورت قمار یعنی جُوا ہونے کی وجہ سے حرام ہے۔

لما في تحفة الفقهاء (347/3)

ثم المسابقة على أربعة أوجه فتلاثة أوجه منها حلال والرابع حرام أما أحد الأوجه الحلال بأن كان السلطان أو أحد من الرؤساء إذا قال لجماعة من الفرسان أو لاثنتين من سبق منكم فله كذا أو إن سبق فلا شيء عليه فمن سبق جعل له خطر. وكذا إذا قال لجماعة من الرماة إلى الهدف من أصاب منكم الهدف فله كذا لأن هذا تحريض لهم على فعل هو سبب الجهاد في الجملة..... والثاني أن يسابق رجلان أو يسابق جماعة في السهام أو في الفرس أو المشي بالقدم وقال لصاحبه إن سبقتني فلك كذا وإن سبقتك فلا شيء عليك فهذا مباح لأن الخطر فيه من أحد الجانبين. والثالث إن كان الخطر من الاثنتين أو من الجماعة ومعهم محلل يأخذ خطرهم إن سبق ولا يغرم وإنه سبق فهذا جائز. الرابع أن يكون الخطر من كل واحد على أنه إن سبق فله الخطر وإن سبق فيغرم لصاحبه مثله فهذا لا يجوز لأن هذا من باب القمار وإنه حرام. فقط.

والله سبحانه وتعالى اعلم

بندہ ابو جعفر محمد مغیرہ کان اللہ لہ

دار الافتاء ،جامعہ اشرفیہ ،لاہور

۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ ۳ نومبر ۲۰۱۷ء